تاریخ ___/___/___

اسلامیات

سوال # 1

اسلام میں عوامی انتظامیہ

تعارف

انسانوں کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے دین اسلام نازل فرمایا۔ اسلام نے نہ صرف دنیاوی معاملات پر رہنمائی فرمائی بلکہ پبلک ایڈمنسٹریشن کا مکمل نظام بھی تشکیل دیا۔ اسلام نے سرکاری ملازمین کو رعایا کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا۔ قیامت کے دن سرکاری ملازمان سے ان کے عہدے کے متعلق پوچھا جائے گا۔ اسلام نے ان کو حقوق العباد پر توجہ دینے کا حکم دیا۔

Scanned with CamScanner

تاریخ __/__/__

پبلک ایڈمنسٹریشن کی تعریف

پبلک ایڈمنسٹریشن سے مراد حکومتی نظام کو چلانا اور لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنا۔ پبلک ایڈمنسٹریشن کی تعریف EN Gladden نے درج ذیل الفاظ میں کی ہے

> لوگوں کی دیکھ بال کرنا ان کا خیال رکھنا اور ان کے معاملات کا انتظام کرنا

پبلک ایڈمنسٹریشن میں گریڈ ۱ سے لے کر گریڈ ۲۲ تک تمام سرکاری عہدداران شامل ہوتے ہیں۔ پبلک ایڈمنسٹریشن کا دائر بہت وسیع ہے۔ اس میں دفتری امور، دفاعی امور، منصوبہ بندی اور مالی بجٹ سب شامل ہیں۔ یہ حکومت کا ایک نہایت اہم جز ہے۔ اس کے بغیر حکومت کا چلنا محال ہوجاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا نظریہ

اسلام نے پبلک ایڈمنسٹریشن کا اپنا الگ نظریہ پیش کیا ہے۔ یہ نظریہ قرآنی آیات، نبیؐ کی سنت اور خلفہ راشدین کے اقدامات پر مبنی ہے۔ اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا نظام قانون الہی، احتساب، انصاف شفافیت، اجتہاد، قیاس وغیرہ پر مشتمل ہے۔ اسلام اس بات پر زور دیتا ہے کہ سرکاری عہدے ان لوگوں کو دیئے جائیں جو ان کے قابل ہوں۔ خلیفہ بننے کے بعد حضرت ابوبکرؓ نے اپنے پہلے خطبے میں فرمایا

> میں کمزوروں کے حقوق کی حفاظت کروں گا اور طاقتور کو کمزور کے حقوق مارنے نہیں دوں گا

اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن کے اصول

اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن مختلف اصولوں پر قائم ہے۔ یہ قانون آج سے 1400 سال پہلے اسلام نے اپنے پیروکاروں کو دے دیے تھے۔

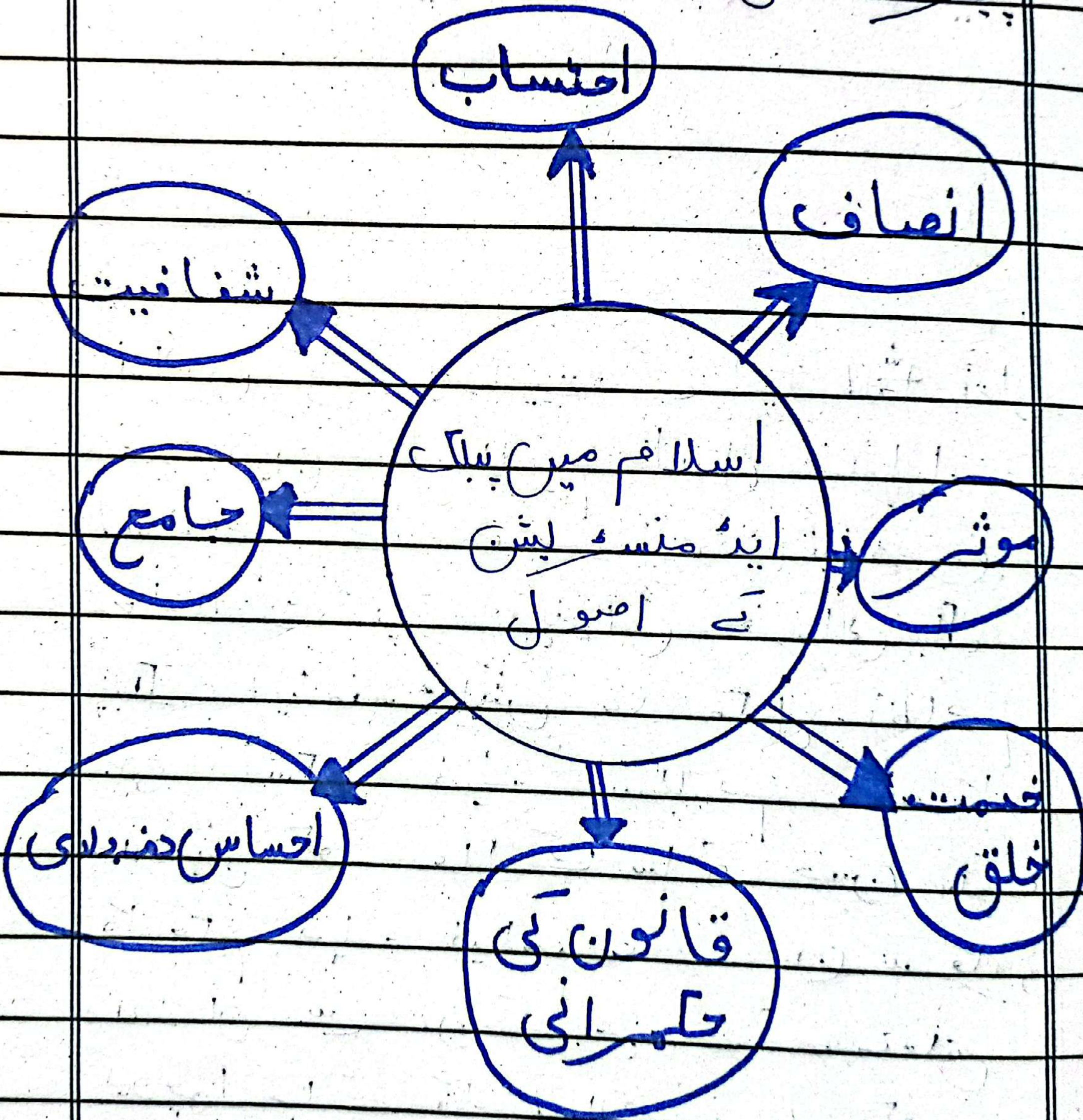

تاریخ ___/___/___

1 ## قانون الٰہی

اسلام اللہ کا پسندیدہ دین ہے۔ اس کا مقصد ہے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا، نیک اعمال سر انجام دینا، برائی سے بچنا اور آخرت میں جنت میں اعلیٰ مقام حاصل کرنا۔ اسلامی معاشرہ قانون الٰہی پر قائم ہوتا ہے۔ اسلامی ریاست اور سرکاری ملازمین کا مقصد ہے کہ قانون الٰہی کے مطابق ملکی نظام چلائیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو تخلیق کیا تاکہ وہ دنیا میں خدا کے احکامات کے مطابق زندگی بسر کرے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں

> لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم
>
> اور ہم نے انسان کو نہایت عمدہ انداز میں پیدا کیا

قانون الٰہی سے مراد کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی جائے اور زندگی

کا ہر شعبہ ان کے بتائے ہوئے احکامات کے مطابق گزارا جائے۔ ارشاد باری تعالی ہے

> جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی

2) خدمت خلق کرنا

اسلام نے خدمت خلق پر بہت زور دیا ہے۔ اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن میں خدمت خلق کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ حکمرانوں کو رعایا کے ساتھ رحمدلی، شفقت اور انصاف کے ساتھ پیش آنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز اپنے گورنروں کو خطوط میں فرماتے تھے کہ تم پر فرض ہے کہ تم لوگوں کی خدمت کرو۔ حضرت علی نے بھی کوفہ کے گورنر کو خط میں لکھا کہ تمہارا کام ہے لوگوں کی مدد کرنا نہ کہ سلطان بننا۔

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

3) انصاف کرنا

انصاف پبلک ایڈمنسٹریشن کا بنیادی اصول ہے۔ حکمرانوں اور سیاسی عہدیداران کا کام ہے کہ وہ لوگوں میں انصاف کریں۔ اس سے معاشرہ ~~مسلک~~ کو پروان چڑھتا ہے۔

4) موثر قانون سازی کرنا

اسلامی معاشرے میں موثر قانون سازی پر زور دیا گیا ہے۔ قانون عوام کی رائے سے تشکیل دیے جانے چاہئیں۔ تمام رعایا کے لیے قانون برابر ہونے چاہیے نبی ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا

بنی اسرائیل اس وجہ سے تباہ ہوئی کہ وہ اپنے عام لوگوں پر قانون ~~نافذ~~ نافذ کرتے اور امرا کو چھوٹ دیتے

تاریخ __/__/__

۶) احساس ذمہ داری اور احتساب

اسلام نے سرکاری ملازمین کو اپنی رعایا کی ذمہ داری سونپی اور ان کو آگاہ کیا کہ اس بارے میں ان سے احتساب ہوگا

خلاصہ

اسلام نے پبلک ایڈمنسٹریشن کے نظام میں حقوق العباد پر بہت زور دیا اور حکمرانوں کو رعایا کا ذمہ دار قرار دیا

Scanned with CamScanner